باب۔ ۳۰

بیع سلم

[قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم من سلف في تمر فليسلف في كيل معلوم ووزن معلوم،(رواہ البخاری)]

[قال النبي صلی اللہ علیه وسلم عن بيع الثمر حتی يصلح ونهی عن الورق بالذهب نساء بناجز،(رواہ البخاری)]

حدیث ۲۰۹۹ تا ۲۱۰۳: جب آنحضورؐ مدینہ تشریف لائے تھے اس زمانے میں لوگ پھلوں میں ایک سے تین سال تک کی مدت کے لیے سلم (یعنی پیشگی ادائیگی) کرتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص کھجور میں سلم کرے تو چاہیے کہ یہ معین ناپ اور مقررہ وزن میں ایک مقررہ مدت کے لیے ہو۔ راویان: ابن عباسؓ، ابن ابی نجیحؒ، اور ابو المنہالؒ۔

حدیث ۲۱۰۴: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ کے ادوار میں لوگ گیہوں، جَو، کشمش، اور کھجور میں بیع سلم کیا کرتے تھے۔ راوی: عبد اللہ بن ابی المجالدؒ۔

حدیث ۲۱۰۵: میں نے عبد اللہ بن اوفیؓ سے دریافت کیا کہ کیا نبی اکرمؐ کے زمانے میں لوگ گیہوں میں بیع سلم کرتے تھے۔ عبد اللہ بن اوفیؓ نے کہا کہ ہم لوگ اہل شام کے کاشتکاروں سے گیہوں، جَو اور زیتون میں مدت معینہ کے لیے مقررہ ناپ اور وزن میں بیع سلم کیا کرتے تھے۔ پھر میں نے ان سے پوچھا کہ کیا یہ بیع سلم ان سے کرتے تھے جن کے پاس اصل مال موجود ہوتا؟ انھوں نے کہا کہ ہم ان سے اس کے متعلق نہیں پوچھتے تھے۔ پھر میں عبد الرحمٰن بن ابزیؓ کے پاس گیا اور یہی سوال ان سے بھی پوچھا۔ انھوں نے کہا کہ ہم آنحضرتؐ کے زمانے میں بیع سلم کیا کرتے تھے لیکن ہم ان سے یہ نہیں پوچھتے تھے کہ ان کے پاس کھیتی ہے یا نہیں۔ راوی: محمد بن ابی المجالدؒ۔

حدیث ۲۱۰۶: مختلف صحابہ کرامؓ کا بیان ہے کہ ہم گیہوں، جَو، زیتون اور کشمش میں بیع سلم کیا کرتے تھے۔ راوی: محمد بن ابی المجالدؒ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۲۱۰۷: آنحضرتؐ نے کھجور کے درختوں کو بیچنے سے منع فرمایا ہے، جب تک کہ ان کے پھل کھانے اور وزن کیے جانے کے قابل نہ ہو جائیں۔ میں نے ابن عباسؓ سے پوچھا کہ درخت پر لگی کھجوروں کا وزن کیسے معلوم کیا جائے؟ انھوں نے کہا کہ اگر کھجور مکمل تیار ہو جائیں تو ان کا وزن اندازے سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔ راوی: ابوالبختری طائیؒ۔

حدیث ۲۱۰۸: ابن عمرؓ نے میرے دریافت کرنے پر بتایا کہ نبی کریمؐ نے کھجوروں کے درختوں کو اس وقت تک بیچنے سے منع فرمایا ہے کہ جب تک کہ اس کی کھجوریں مکمل تیار نہ ہو جائیں اور کھانے اور وزن کے لائق نہ ہو جائیں۔۔۔ اس کے علاوہ آپؐ نے نقد چاندی کے عوض ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔ راوی: ابوالبختری طائیؒ۔

حدیث ۲۱۰۹: ابن عمرؓ نے بتایا کہ رسول اکرمؐ نے سونے کے عوض چاندی اس طور پر بیچنے سے منع فرمایا ہے کہ ایک نقد ہو اور دوسرا ادھار۔۔۔ ابن عباسؓ نے بتایا کہ کھجوروں کے درختوں کو اس وقت تک بیچنے سے منع کیا گیا ہے جب تک کہ اس کی کھجوریں مکمل تیار نہ ہو جائیں۔ راوی: ابوالبختری طائیؒ۔

حدیث ۲۱۱۰، ۲۱۱۱: رسول اکرمؐ نے ایک یہودی سے غلہ ادھار خریدا اور اپنی لوہے کی زرہ اس کے پاس گروی رکھی۔ راویان: حضرت عائشہؓ اور اسودؒ۔ (دیکھیں حدیث ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۶۸، ۲۰۶۳)۔

حدیث ۲۱۱۲: (بیع سلم): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۰۹۹ تا ۲۱۰۳۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۲۱۱۳: مجھ کو عبد الرحمٰن ابزیؓ اور عبد اللہ بن اوفیؓ نے بتایا کہ ہم کو غنیمت کا مال رسول اکرمؐ کے ساتھ ملتا تھا۔۔۔ ملک شام کے کاشتکار ہمارے پاس آتے تھے اور ہم ان سے گیہوں جَو اور کشمش میں ایک مدت کے وعدے پر بیع سلم کیا کرتے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ ان پاس کھیتی ہوتی تھی یا نہیں۔ ان دونوں نے کہا کہ ہم اس کے متعلق ان سے نہیں پوچھتے تھے۔ راوی: محمد بن ابی المجالدؒ۔ (دیکھیں حدیث ۲۱۰۵)۔

حدیث ۲۱۱۴: لوگ حبل الحبلہ (اونٹنی کا بچہ جو اس کے پیٹ میں ہے) کے وعدے پر خرید و فروخت کیا کرتے تھے۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۰۱۳)۔

Siddiqui Publications